اسکی زندگی کے مقصد کے بارے بتایا

اپلوس کی زندگی کا مقصد

(1)

اچھے مبلغ کی نو خوبیاں

سمندری ڈاکوؤں کی کہانیوں میں عام طور پر ایک سی بات دیکھی گئی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ اپنی چھوٹی دوربین کو ایک ایسے شخص پر مرتکز کرتے ہیں جو کشتی آدمی نہیں۔ اور وہ اسکی ہر حرکت کو دیکھ سکتے ہیں۔ کلام مقدس بھی مبلغ کیلئے دوربین سے پولس بتاتا ہے "اے بھائیوں تم سب ملکر میری مانند بنو اور ان لوگوں کو پہچان رکھو جو اس طرح چلتے ہیں جسکا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو" (فلپی 3/17)

اعمال 18 باب کے آخر میں (18/24-28)

مقدس لوقا ہمیں فرماتا ہے کہ ہم اپنی دوربین اسکندریہ کے یہودی اپلوس پر لگائیں۔ اپلوس کو ایسے شخص کی مانند پیش کیا گیا ہے جس کا ذکر فلپیوں کے تیسرے باب کی سترہ آیت میں ~~کیا گیا ہے~~ آیا ہے۔ جو ابتدائی شاگردوں کے نمونہ پر چلتا تھا۔ بائبل میں ایسی مثالیں بہت پائی جاتی ہیں۔ اپلوس کی زندگی کا مقصد لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچنا نہیں تھا بلکہ مسیح کی طرف لگانا تھا۔ (1-کرنتھی 11/1)

ہم جانتے ہیں کہ اپلوس مصر کے اسکندریہ کا رہنے والا ایماندار یہودی تھا۔ جہاں اپلوس افسس میں تعلیم دیتا تھا جہاں اسکی ملاقات اکولہ اور پرسکلہ سے ہوئی اور انہوں نے اسکو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی۔ بیشتر اسکے کہ پولس افسس میں آئے اپلوس نے کرنتھس میں جاکر تعلیم دینے کا سوچا۔ کرنتھس سمندر کے کنارے واقع ہے۔ اپلوس نے وہاں جاکر پولس کی خدمت کو اور زیادہ آگے بڑھایا۔ پولس کے لگائے ہوئے درخت کو پانی دیا۔ (1-کرنتھی 3/6) اپلوس کرنتھس میں مشہور خادم بن گیا۔ اور غیر ارادی طور پر انسانی طریق پر چلنے لگا۔ (1-کرنتھی 3/4) اس نے ططس کے ساتھ کچھ عرصہ کریتے کے جزیرہ میں خدمت کی۔ (ططس 3/13)

(2)

۱- ایماندار بڑی توجہ کیساتھ تعلیم پاتے ہیں۔

''اس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی (اعمال 18/25)

''تعلیم پائی'' کیلئے جو یونانی لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے ''سوالاً جواباً'' تعلیم پانا۔ اپلوس نے دینی تعلیم سوال و جواب کے ذریعہ پائی۔ سوال و جواب کا یہ طریقہ ابتدائی کلیسا میں نو مریدوں کو رسولوں کا عقیدہ آوٹ لائن کی شکل بنا کر بپتسمہ پانے کیلئے سکھایا جاتا۔ کلیسائی تاریخ کے ہر زمانے میں ایماندار اور انکے بچے سوال و جواب کے ذریعہ مسیحیت کی بنیادی سچائیوں کی تعلیم پاتے ہیں۔

ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اپلوس نے اپنی دینی تعلیم کے علاوہ دنیوی تعلیم بھی بڑی سنجیدگی کیساتھ پائی۔ اسکا وطن اسکندریہ تعلیم کے میدان میں دوسرے نمبر پر تھا۔ بائبل میں جن تمام لوگوں کو خدا نے کثرت سے استعمال کیا۔ ان میں بہت تھوڑے ہیں جنہوں نے ابتدائی زندگی میں اس محاورہ کو سیکھنے میں ناکامی پائی۔

''حکمت کا حصول سونے سے کہیں بہت بہتر ہے۔'' (امثال 16/16)

۲- ایماندار نعمتوں کو خدا کے جلال کیلئے استعمال میں لاتے ہیں۔

اپلوس کو دیکھئے۔ وہ خوش تقریر شخص تھا (اعمال 18/24)

اپلوس نے بیشک فن تقریر اور سائنس کی تعلیم پائی۔ شاید اپنی تبدیلی سے پہلے وہ وکیل تھا۔ لیکن یقیناً جب اسکی تبدیلی ہوئی تو قدرتی طور پر اس نے محسوس کیا کہ اب خداوند کیلئے زبان استعمال کرنی چاہیے۔ اپلوس جانتا تھا کہ اسکی بولنے کی قابلیت خدا کی طرف سے نعمت ہے اور اسے خدا کے جلال کیلئے استعمال کرنا چاہیے۔

آپ شاید خوش تقریر نہ ہوں۔ لیکن آپ خداترس ہوں، خوش طبع ہوں۔ آپ میں گانے بجانے کی صلاحیت ہے۔ آپ کی صلاحیتیں خدا کی مقدس امانت ہیں

اور خدا کے جلال کیلئے استعمال ہونی چاہیئے ۔

3 ۔ ایماندار کلام مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں

اپلوس کلام مقدس کا ماہر تھا۔ (اعمال 18/24)
جب ہم اس فقرہ پر غور کرتے ہیں ۔ تو نہ جانے ہمارے
ذہنوں میں اس شخص کی شمع جلاتا ہے جو تلوار کا دھنی
ہے ۔ (افسی 6/17)

کیا آپ کتاب مقدس کے ماہر ہیں؟ کیا آپ
مخلصی کی کہانی جانتے ہیں؟ کیا آپ بائبل کی کتابوں کے
بارے جانتے ہیں کہ وہ کس جگہ واقع ہیں؟ کیا آپ بائبل
کو حفظ کرتے ہیں؟ ہمیں اپنے آپ کو ٹریننگ کرنے کی ضرورت
ہے اس کے بغیر ہم کتاب مقدس کے ماہر نہیں بن سکتے ۔

کوئی جانفشانی کے بغیر چیمپئن نہیں بن سکتا ۔ نہ
کھیلوں میں اور نہ ہی سیکھنے میں ۔ چیمپئن بننے کیلئے
ان کی اپنی زندگی کے کئی سال گزارنے پڑتے ہیں ۔ اپلوس
نے ماہر بننے میں اپنی زندگی کے کئی سال گزارے ۔
کیا ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں؟

4 ۔ ایماندار خدا کے کلام کو بڑی احتیاط سے استعمال کرتے ہیں ۔

اپلوس یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا ۔
(اعمال 18/25) اپلوس ہر ایک بات سے واقف تھا ۔
وہ صرف یوحنا کے بپتسمہ سے واقف تھا (اعمال 18/25)
مطلب یہ ہے کہ اپلوس نے جو ضروری تھا وہ سیکھا ۔ غیر ضروری
باتیں نہیں سیکھیں ۔

~~ہم میں یہ رجحان پایا جاتا ہے~~ کہ ہم اپنے علم کو
بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں کا رجحان پایا جاتا ہے
اگلی دفعہ جب ہم الہی کلام کی باتیں اوروں سے کرتے ہیں تو اپنے آپ سے پوچھیں کہ
جو کچھ میں پیش کرنے کو ہوں کیا اس کی حمایت کیلئے میں گواہی ہوں؟
کیا عوام اسکی جانچ پڑتال کر سکتی ہے؟

(4)

ایک آدھ شاید کوئی اسے غیر یقینی طور پر مخفی رکھے۔ دوسرے اسے سچ جانیں۔ غلط دینیات بہت نقصان دہ ہے اگر ہم علم الہی میں ماہر نہیں تو کوئی بات نہیں۔ ہم جو جانتے ہیں۔ اس پر وفاداری سے عمل پیرا ہوں۔ اور آگے کی طرف قدم بڑھائیں۔

۳۔ ایماندار دلیر ہیں۔

اپلوس عبادتخانہ میں دلیری سے بولنے لگا (18/26)
وہ بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا۔ (18/28)
اپلوس نہ صرف خوش تقریر بلکہ جوش سے بھرا ہوا تھا (18/25)
اپلوس نے خدا کے لوگوں کو سمجھنے یشوع کا چارج سنبھالا۔
ڈر فقط مضبوط ہو اور حوصلہ رکھ (یشوع 1/7)

بعض اوقات اپلوس کی دلیر مثال حوصلہ شکن بھی ہو سکتی ہے۔ جب ہم بہت پریشان ہوں ہمیں امید کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہئے یاد رکھیں کہ ایک قیمت ملے گی۔ آپ کبھی اپلوس نہیں بن سکتے اور نہ پولس یا یشوع۔ لیکن اپنے آپ سے پوچھیں۔ کہ میرے سامنے دلیری کی کونسی بات ہے جس میں سیکھ کیسے زیادہ دلیر بن سکتا ہوں؟

ہم میں سے کچھ شخص ناتجربکاری کی بنا پر بزدلی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ میں مسیحیت کے بارے اچھی طرح نہیں جانتا میں کس طرح دلیر بن سکتا ہوں؟ یہ بات اپنے سامنے رکھیں کہ اپلوس یسوع کے بارے بہت علم نہیں رکھتا تھا لیکن یسوع کی صحیح تعلیم دیتا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اپلوس سے زیادہ مسیح کا علم رکھتے ہوں۔ بزدل مسیحیوں کو اپنے سامنے یہ آیت رکھنی چاہئے۔ عبرانی 10/39 لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ ایمان رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں

(5)

6 - ایماندار علم سکھتے ہیں

اپلوس مسیح کے بارے مکمل علم نہیں رکھتا تھا۔ وہ صرف یوحنا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔ وہ مسیح کے مخلصی کے مکمل کام کو نہیں جانتا تھا۔ لیکن حیرانگی کی بات ہے کہ وہ سکھنے کیلئے تیار اور خوش تھے۔ وہ سچائی تک پہنچنا چاہتا تھا۔ (آیت 18/26) وہ اکیسی حلیمی۔ اسکندریہ کا پڑھا لکھا شخص ایک معمولی شخص سے یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم سکھنے۔ اور ان سکھلانے والوں میں ایک عورت تھی۔

حقیقت میں ہم میں سے چند اشخاص کی تصحیح ہونی چاہیے۔ والدین ہم سے اتفاق کریں گے کہ جو اچھے بچے ہیں۔ انکی تصحیح ہوئی ہے۔ ہم جلد مسیح کے الفاظ کو بھول جاتے ہیں۔ اگر تم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ (متی 18/3)

اپلوس کی تصحیح کرنے میں اکولہ اور پرسکلہ کا ہاتھ ہے۔ وہ اسے اپنے گھر لے گئے اور اسکو خدا کی راہ کی اور زیادہ صحت سے بتائی۔ پوشیدہ تصحیح کرنا کبھی سلامت ہے۔ بیشک مالکوں، استادوں، خاوندوں، بیویوں اور والدوں کو یہ بات نوٹ کرنی چاہیے۔

7 - ایماندار پاک روح سے ہدایت پاتے ہیں

جب مقدس لوقا کہتا ہے کہ اپلوس روحانی جوش سے بھرا تھا (18/25) تو وہ اسکی زندگی میں پاک روح کی ہدایت کا روشن ہونا بتاتا ہے (رومی 12/11) اپلوس روح کی ہدایت سے دلیر اور کلام کرنے میں جوشیلا تھا۔ جن شخصوں نے توبہ اور ایمان سے یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا ہے پاک روح ان میں بستا ہے۔ یہ حوالہ بتاتا ہے کہ جو مسیحی ہیں ان کی زندگیوں میں پاک روح بھی ہے۔

8- ایماندار مسیح کو جانتے ہیں

شاگردوں کا اول بات یہ تھی کہ ہم مسیح کے بارے جانیں۔ اپلوس پولس کیسا کہہ سکتا تھا۔ "اور میں اسکو اور اسکے جی اٹھنے کی قدرت اور اسکے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اسکی موت سے مشابہت پیدا کروں"۔ (فلپی $\frac{3}{10}$) اپلوس نے کتاب مقدس سے یسوع کا مسیح ہونا ثابت کیا ($\frac{18}{28}$) کیونکہ وہ مسیح سے محبت کرتا اور اسے جانتا تھا۔

ہم میں سے ہر ایک صحافی ہے۔ ہم مسیح کے بارے میں جانتے ہیں اسکو بلند آواز یا دھیمی آواز سے اوروں کو بتائیں

9- ایماندار خدا کی تجویز کا اہم حصہ ہیں۔

ہم اپلوس میں خدا کے لاتعداد فضل کو کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اپلوس خدا کے تخلیقی کے کام میں ایک معمولی ستارہ زندہ تھے۔ اور ایسی طرح ہم ہیں۔ بائبل کی سکرین پر اپلوس صرف ایک نشان آتا ہے۔ لیکن اسکی زندگی میں روح کھو نکلتا خدا کی عظیم تجویز میں شامل ہے ہم میں سے ہر ایک خدا کی تجویز میں ہے۔ خدا ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جلال کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ خدا آپ خدا کی تجویز کا اہم حصہ ہیں۔ آپ تخلیقی کے کام کو اوروں کو بتائیں خدا آپ کو ایسا کرنے کی توفیق بخشے۔